

تشریح : اگر میرا محبوب، جس کا قد سرو کی طرح بلند ہے، ناز و انداز سے ٹہلتا ہو، باغ میں آجائے تو خاکِ باغ کی ہر مٹھی قمری کی طرح آہد فغاں کر اٹھے۔

خاک کی ہر مٹھی کو قمری اس لیے قرار دیا کہ قمری ناختہ کی ایک قسم ہے، جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے پھر قمری کو سرو سے جو تعلق ہے، وہ محتاج تشریح نہیں اور سرو کے لیے خرامِ ناز کی موزونیت واضح ہے۔

۱۔ لغات :
کنشت : بُت خانہ
تشریح :
اگر میں کعبے میں
جا کر مقیم ہو گیا ہوں
تو مجھے طعنہ نہ دو۔ کیا
میں وہاں جا کر بُت خانے
کے لوگوں کا حقِ صحبت
بھول گیا ہوں ؟ ان
میں رہ کر میں نے جو
فیض پائے، جن
مہربانیوں سے فائدہ
اٹھایا اور جو کچھ سیکھا،

کعبے میں جا رہا، تو نہ دو طعنہ، کیا کہیں
بھولا ہوں حقِ صحبتِ اہل کنشت کو
طاعت میں تا رہے نہ مے و انگیس کی لاگ
دوزخ میں ڈال دو کوئی لے کر بہشت کو
ہوں منحرف نہ کیوں رہ و رسمِ ثواب سے؟
ٹپڑھا لگا ہے قلمِ سرِ نوشت کو
غالب کچھ اپنی سعی سے کہنا نہیں مجھے
خرمن جلے، اگر نہ ملخ کھائے کشت کو

اسے بھول سکتا، ہی نہیں، وہ بدستور میرے دل میں تازہ ہیں۔

مقصد یہ ہے کہ مقام کی تبدیلی سے لازم نہیں آتا۔ انسان کے
فکر و خیال اور عقیدت و نیاز میں بھی تغیر آجائے انسان کعبے میں جا کر بھی